مروجہ

ختمات المعظمات

مع

شجرہ نقشبندیہ مجددیہ لارویہ

(طریقہ واجازت)

مرتب

غلام محی الدین نقشبندی

مروجہ

ختمات المعظمات

مع

شجرہ نقشبندیہ مجددیہ لارویہ

(طریقہ واجازت)

مرتب

غلام محی الدین نقشبندی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: مروجہ ختمات المعظمات (طریقہ واجازت)

مرتب: غلام محی الدین نقشبندی

معمول حیات: خطیب جامع مسجد، بابانگری وانگت

کمپوزنگ: محمد رفیع کھاری (ہارون)

تعداد: 300

قیمت: 150/روپیہ

اشاعت اوّل: جون 2022ء

اشاعت دوم: جولائی 2023ء

طباعت: قاف پریس، دہلی

کتاب ملنے کا پتہ:

پوشکر وانگت، کنگن ضلع گاندربل

رابطہ نمبر: 9103101023

عکس مہر حضرت جناب باباجی صاحب لاروی ؒ

نقشبندی، مجددی، قدس سرہٗ السامی

آپ بدست خود تحریر نہیں فرماتے تھے۔تحریر دوسرے سے لکھواتے تھے اور اپنی مہر مبارک ثبت فرما کر بھیجتے تھے۔ یہ ادا بھی آپ کے عین سنت رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کے مطابق تھی۔آپ نے ایک شعر میں فرمایا ہے۔

باہر قران حدیثوں بھائی قدم مول نہ دھریا
اُپر سنت رسول ﷺ پیارے کیتا جو کجھ سریا

ناقل

غلام محی الدین نقشبندی

خلیفہ حضرت بابا میاں بشیر احمد لاروی ؒ

ختم شریف فخر موجودات منبع فیوض و برکات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اوّل سورہ فاتحہ (بارہ مرتبہ) درود شریف مشہور (۳۰۰ مرتبہ) یا ھَادِیُ یَا مُنَوِّرُ (۳۰۰ مرتبہ) یاھَا دِیُ یَانُوْرُ (۲۰۰ مرتبہ) شَیاً للّٰہ یا حَضرت سَید العُرب والعجم" (۳۰۰ مرتبہ) صلی اللّٰہ عَـلیکَ وَسُلَمُ یَارسُول اللّٰــہ (۳۰۰ مرتبہ) درود شریف (۳۰۰ مرتبہ) سورہ فاتحہ (۱۲ مرتبہ) اَلْمُسْتَغَاثُ یارسول اللّٰہ، اَلْخَلَاصُ یا رسول اللّٰہ، اَلْشَفَاعَۃُ یارسول اللّٰہ (طاق مرتبہ)

ختم شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

سورہ فاتحہ (ایک مرتبہ) درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) اسم اعظم یعنی لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (۱۰۰ مرتبہ) کلمہ تمجید (سو بار) سورہ اخلاص (۱۰۰ مرتبہ) سورہ والعصر (۱۰۰ بار) درود شریف (۱۰۰ بار)

ختم شریف حضرت عمر رضی اللہ عنہ

اوّل درود شریف (۱۰۰ بار) سورہ الم نشرح لک (۱۰۰ مرتبہ) سورہ فاتحہ (۱۰۰ مرتبہ) درود شریف مشہور (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

درود شریف مشہور (۱۰۰ مرتبہ) سورہ والضحیٰ (۱۰۰ مرتبہ) کلمہ تمجید (۱۰۰ مرتبہ) سورہ اخلاص (۱۰۰ مرتبہ) درود شریف (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف حضرت علی رضی اللہ عنہ

درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) اسم اعظم (۱۰۰ بار) درود شریف (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف حضرت امام حسن مجتبیٰ

درود مشہور (۱۱۵ مرتبہ) سورہ فاتحہ (۱۱۱ مرتبہ) کلمہ طیب (۱۰۰ مرتبہ) سورہ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ (۱۵ مرتبہ) درود مشہور (۱۱۵ مرتبہ)

ختم شریف حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (۳۰۰ مرتبہ) سورہ فاتحہ (۳۰۰ مرتبہ) سورہ اخلاص (۳۰۰ مرتبہ) سورہ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ (۳۰۰ مرتبہ) درود شریف (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف

غوث الاعظم حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

درود شریف (۱۱۱ مرتبہ) کلمہ تمجید (۱۱۱ بار) یا حضرت سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی شیاءً للہ (۱۱۱ مرتبہ) سورہ اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ (۴۱ بار) سَلَامٌ قَوۡلًا مِنۡ رَبٍّ رَحِیۡمٍ (۱۱۱ مرتبہ) یا باقی انت الباقی (۱۱۱ مرتبہ) یاحضرت شاہ محی الدین مشکل کشاء بالخیر (۱۱۱ مرتبہ) یا حضرت غوث اَغِثۡنَا بِاِذۡنِ اللّٰہ (۱۱۱ مرتبہ) درود مشہور (۱۱۱ مرتبہ)

غوث الاعظم بمن بے سروسامان مددے
قبلہ دین مددے کعبہ ایمان مددے

اور آخر میں باباجی صاحب لاروی کا یہ شعر پڑھ لیا جائے تو بہت بہتر ہے۔

م:- موڑ مہار ہُن طرف میری تیرے اُپر رب دے کرم میراں
جایا حسن حسینؓ دا خاص توہیں جگر نبی کریم دا گرم میراں
تیرے نال وسیلڑے رب کولوں منگن لوک ایمان تے دھرم میراں
کرنی ہک نگاہ ضرور میں تے چھیکڑ رہوسی اساہڈڑے شرم میراں

دوسرا ختم شریف روزانہ وظائف کے لیے آسان طریقہ

درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ) حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيل وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرِ (۵۰۰ مرتبہ)

درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ)

ختم بڑا خواجگان نقشبندیہ مجددیہ رضوان اللہ علیہم

استغفار (۳ مرتبہ) سورہ فاتحہ بابِسْم اللّٰه (۷ مرتبہ) درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ) سورہ الم نشرح لك (۸۹ مرتبہ) سورہ اخلاص بابسم اللہ (۱۰۰۰ مرتبہ) سورہ فاتحہ (۷ مرتبہ) درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ)

شیاللہ چوں گدائے مستمند
المدد خواہم زِ شاہِ نقشبند

(طاق دفعہ)

اور یہ اشعار بھی پڑھ لیں تو بہتر ہے۔

سراج الھدیٰ خواجہ ارجمند — شہنشاہ مشکل کشاء نقشبند
نہ دانم کدامی خطاے گرفت — کدام آہ وفریاد خواہم گرفت
کنوں توبہ کردم پشیماں شدم — زِ نو کلمہ خواندم مسلماں شدم
خدا را دریں مشکلم یار شو — شفیعم بدرگاہِ دادار شو
شیاللہ چوں گدائے مستمند — المدد یا بادشاہِ نقشبند

اگر کوئی بیمار ہو یا کسی قسم کی مشکلات ہو تو حضرت جناب باباجی صاحب لارویؒ نے

ارشاد فرمایا کہ اِس ختم شریف کے بعد خشوع سے آیۂ کریمہ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (۳۰۰۰ مرتبہ) پڑھ لی جائے تو اللہ تعالیٰ اُس تکلیف اور مشکل کو اپنے فضل و کرم سے آسان فرما دے گا۔

ختم خواجگان کے بعد استغاثہ اور استمداد کے لیے پڑھا جائے تو بہتر ہے نزول رحمت الٰہی کا باعث ہے

المدد یا امام ربانی المدد — المدد یا مجد الف ثانی المدد
المدد یا پیر کیانی المدد — المدد یا شاہ نظامی المدد
المدد یا باباجی صاحب لاروی المدد — المدد یا نیک نام لاروی المدد
المدد یا حامی غریباں المدد — المدد یا والی بیکساں المدد
ہجر تیرے سے دِل میرے کو ہے بے کلی — المدد یا شاہ نظام الدین ولی
المدد یا پیر ما مشکلشاء المدد — المدد یا شاہ نظام الدین ثانی رہنما المدد
لطف فرما از کرم دست ما بگیر — المدد یا شیخ ما بابا بشیر المدد
المدد یا پیر روشن ضمیر المدد — المدد یا حضرت بابا بشیر المدد

استمداد از ارواح اولیاء کرام جائز ہے اور اِس کا حکم حدیث پاک موجود ہے۔

حضرت عتبہ بن عزوان ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کی چیز گم ہو جائے یا مدد چاہنے کا ارادہ ہو اور ایسی جگہ ہو جہاں کوئی ساتھی نہیں تو اُس سے چاہیے یوں پکارے اے اللہ کے بندو میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جن کو وہ نہیں دیکھ سکتا وہ اُس کی مدد کریں گے۔

''بحوالہ کنز العمال للمتقی''

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا یوں کہے میری مدد کرو اے اللہ کے بندو۔

''بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ۔ الاذکار النوویۃ''

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جب جنگل میں کسی کا جانور چھوٹ جائے تو یوں ندا کرے اے اللہ کے بندو روک دو۔ بے شک اللہ کی زمین میں کچھ بندے موجود ہوتے ہیں وہ اُس کو تمہارے لیے روک لیں گے۔

''کنز العمال للمتقی''

مزید تفصیل کے لیے راقم کی کتاب ''احادیث خیر العبادؐ'' دیکھ لی جائے

.................☆☆☆.................

دوسرا ختم شریف مختصر

درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ) لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (۵۰۰ مرتبہ) درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ برائے روزانہ وظائف

درود مشہور (۱۰۰ مرتبہ) یَا خَفِیَّ اللُّطفِ اَدرِکنِی بِلُطفِکَ الخَفِیِّ (۵۰۰ مرتبہ) اگر فرصت ہو تو عصر کی نماز کے بعد پڑھ لے۔ مُرشد گرامی حضرت جناب میاں بشیر احمد لاروئیؒ اِس کے بہت فضائل بیان فرماتے تھے اور پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے۔

ختم شریف سورہ یٰسین شریف

اوّل آخر درود مشہور ایک ایک سو بار، سورہ یٰسین (۲۵ مرتبہ)

ختم شریف درودنجات

سورہ فاتحہ (ایک مرتبہ) درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ مُحَمَّدٍ وَاَصحَابِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلوٰۃً تَکُونُ لَنَا اَمَا نًا مِن کُلِّ خَوفٍ اول اور آخر درمیان میں درودنجات شریف (۳۱۳ مرتبہ) اور یہ مختصر طریقہ ہے (۵۰۰ بار) بھی ہے اور (۱۱۰۰ بار) بھی لکھا گیا ہے۔

ختم شریف

حضرت جبرائیل علیہ السلام واسطے ہر بیماری کے

درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) یَا بَدِیعَ العَجَائِبِ بِالخَیرِ اِرحَم اِلٰی یَومِ الدِّینِ (۱۰۰۰/ ایک ہزار مرتبہ) درود شریف (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف

حضرت میکائیل علیہ السلام واسطے بارش کے

اوّل آخر درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) اَللّٰهُ بَاقِیُ (۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ)

ختم شریف حضرت اسرافیل علیہ السلام واسطے کشادگی رزق

اوّل آخر درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) اَللّٰهُ مَعَافِیُ (۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ)

ختم شریف حضرت عزرائیل علیہ السلام واسطے شفاہر بیماری وآسانی نزع

اوّل آخر درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) یَا کَرِیُمُ اَکْرِمْنِیُ تَمِّمْ بالخیر (۱۰۰۰/ایک ہزار مرتبہ)

ختم شریف

حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ برائے مال مویشی

اوّل آخر درود شریف (۲۰۰ مرتبہ) کلمہ تمجید (۲۰۰ مرتبہ) آیۃ کریمہ (۲۰۰ مرتبہ)

یابدیع العجا ئب بالخیر، (۲۰۰ مرتبہ) مُحَمَّدُ اَحْمَدُ حَامِدُ مَحْمُودُ اِنَّکَ اَقْوٰی (۲۰۰ مرتبہ) بحق ایاك نعبدو و ایاك نستعين (۲۰۰ مرتبہ) محمد الرسول الله صلی الله علیه و سلم (۲۰۰ مرتبہ) سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍّ رَحِیْمٍ (۲۰۰ مرتبہ) سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَهَارُوْنَ (۲۰۰ مرتبہ) سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ (۲۰۰ مرتبہ) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ (۲۰۰ مرتبہ) سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ (۲۰۰ مرتبہ) الٰہی بحرمت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ مشکل کشاء (۲۰۰ مرتبہ)

ختم شریف حضرت خواجہ خضر علیہ السلام

اوّل وآخر درود شریف (۱۰۰ مرتبہ) سورہ فاتحہ (۱۰۰ مرتبہ) بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیُ (۱۰۰ مرتبہ) بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیُ (۱۰۰ مرتبہ) بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیُ (۱۰۰ مرتبہ) یَا فَتَّاحُ (۱۰۰ مرتبہ) یَا وَهَّابُ (۱۰۰ مرتبہ) یَا بَاسِطُ (۱۰۰ مرتبہ) یَا غَنِیُّ (۱۰۰ مرتبہ) یَا کَافِیُ (۱۰۰ مرتبہ) یَا رَزَّاقُ (۱۰۰ مرتبہ) یَا اَللّٰہُ (۱۰۰ مرتبہ)

ختم شریف

حضرت سلیمان علیہ السلام برائے جن بھوت و پری

اوّل درود شریف (۱۳۰۰ مرتبہ) کلمہ تمجید (۱۳۰۰ مرتبہ) اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَانِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ (۱۳۰۰ مرتبہ) یَا وَهَّابُ (۱۳۰۰ مرتبہ) اَلسَّاعَةُ وَالسَّاعَةُ (۱۳۰۰ مرتبہ) یا حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام (۱۳۰۰ مرتبہ) بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ (۱۳۰۰ مرتبہ) بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ (۱۳۰۰ مرتبہ) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِکُلِّ قُلُوْبٍ (۱۳۰۰ مرتبہ) اَللّٰھُمَّ اِشْفِ لِکُلِّ مَرِیْضٍ (۱۳۰۰ مرتبہ) فَفَھَّمْنٰھَا سُلَیْمٰنَ وَکُلًّا اٰتَیْنَا حُکْمًا وَّعِلْمًا (۱۳۰۰ مرتبہ) وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ السِّحْرَ (۱۳۰۰ مرتبہ) درود شریف (۳۰۰ بار)

ختم شریف سلیمانی مختصر

درود مشہور (۱۳۳ مرتبہ) کلمہ تمجید (۱۳۳ مرتبہ) سورہ فلق (۱۳۳ مرتبہ) سورہ الناس (۱۳۳ مرتبہ) اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ (۱۳۳ مرتبہ) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۱۳۳ مرتبہ) شَیْئًا لِلّٰہِ یَا حَضْرَتْ سُلَیْمَانَ اَبْنَ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ (۱۳۳ مرتبہ) درود مشہور (۱۳۳ مرتبہ)

ختم شریف انبیاء برائے ایصال ثواب اموات

اوّل درود مشہور (۱۰۰۰ مرتبہ) کلمہ طیبہ (۷۰۰۰۰ ستر ہزار مرتبہ) درود مشہور (۱۰۰۰ ارمرتبہ) آخر میں صلواۃ وسلام پڑھا جائے۔ حدیث میں ہے کہ جس نے ستر ہزار بار کلمہ طیبہ پڑھا تو اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جس مردے کے لیے پڑھا جائے اُس کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے۔ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صوفیوں کی جماعت میں ایک مجلس میں کھانا کھانے کے لیے اکٹھے ہوئے دستر خوان بچھایا گیا، کھانا رکھوایا گیا۔ ہمارے ساتھ ایک جوان بھی تھا لیکن وہ باکمال تھا کشف قبور رکھتا تھا۔ اچانک اُس کا رنگ فق ہو گیا اور وہ بہت پریشان ہو گیا۔ میں نے اُس سے دریافت کیا تو اُس نے کہا میری ماں کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔ آپ فرماتے ہیں مجھے یہ حدیث شریف یاد تھی اور میں نے ستر ہزار دفعہ یہ ختم شریف پڑھا ہوا تھا۔ میں نے اپنے دِل ہی میں اُس کا ثواب اُس کی ماں کو بخش دیا تو فوراً وہ جوان ہشاش بشاش ہنسنے لگا اور کھانا تناول کرنے لگا۔ میں نے پھر چپکے سے معلوم کیا تو وہ کہنے لگا میری ماں کی مغفرت ہو گئی اور وہ جنت کے باغیچوں میں ٹہل رہی ہے۔ سبحان اللہ خدا کے ولی کی اِس کلام سے حدیث شریف کی بالمشافہ تصدیق ہو گئی۔ بیہقی شریف کی حدیث شریف ہے کہ میت کی مثال دریا میں ڈوب جانے والے انسان کی طرح ہے جو ہاتھ پاؤں مار رہا ہو فریاد کر رہا ہو اسی طرح میت کو انتظار رہتی ہے دُعا و خیرات کی۔ وہ اُس کو باپ کی طرف سے پہونچے یا ماں یا بھائی یا دوست کی طرف سے اور جب اُس کے لیے کوئی دُعا کرتا ہے تو وہ اُس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ پیاری ہوتی ہے لہٰذا سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، تلاوت قرآن اور ختمات تہلیلات پڑھ کر ضرور مردوں کو ایصال ثواب کرنا چاہیے اور اپنی مالی طاقت کے مطابق صدقات و خیرات کرنا بہت اہم ہے۔

ختم شریف لکھی

اوّل وآخر درود مشہور (۱۰۰۰ بار) کلمہ نفی اثبات یعنی "لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ" (ایک لاکھ پچیس ہزار بار) آخر میں پورا کلمہ طیبہ (۱۰۰ بار) لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ عَـدَدَ خَـلْـقِـہٖ وَزِیْنَۃَ عَرْشِـہٖ وَرِضَـا نَفْسِـہٖ وَمِدَادَ کَلِمٰتِہٖ (پانچ بار) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ صَدَقًا صَدَقًا (ایک ایک بار)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آدم صفی اللّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نوح نبی اللّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیلُ اللّٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسماعیل ذبیح اللّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ داؤد خلیفۃ اللّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ موسیٰ کلیم اللّٰہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عیسیٰ روح اللّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدُ الرَّسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

آخر میں پیار ومحبت اور خشوع وخضوع کے ساتھ صلوۃ وسلام بدرگاہ خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم امام ابن حجر عسقلانی مکی نے اپنی کتاب الصواعق المحرقہ میں اور امام ابونعیمؒ نے حلیہ الاولیاء میں حدیث شریف نقل فرمائی ہے کہ امام علی رضاؒ نے کہا مجھے حدیث بتائی امام موسیٰ کاظم نے انہوں نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے انہوں نے امام باقر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے امام زین العابدین سے انہوں نے امام حسین رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا حدیث بیان کی مجھ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے پیارے محبوب رسول ﷺ نے مجھ سے کہا کہ جبریل علیہ السلام نے کہا میں نے اللہ رب العزت کو فرماتے سنا ہے کہ "لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ" میرا قلعہ ہے جس نے یہ کلمہ کہا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو گیا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے امن میں ہو گیا۔ اِس حدیث پاک کی سند میں تمام اہل رسول مقتدر ہستیاں ہیں جو اہل رسول ہونے کے ساتھ ساتھ اہل تقویٰ، اہل علم اور اہل عرفان بھی ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اِس کلمہ کی کثرت ہمہ دَم کریں تا کہ صفائی قلب بھی ہو اور اِن حضرات کے فیوض

وتجلیات کی بارش سے ایمان کا پودا تر و تازہ ہو اور اُس میں معرفت الٰہیہ کے پھول کھلیں اور خوشبو سے گرد و نواح کی فضا بھی معطر ہو۔

دوسری حدیث پاک ہے کہ عرش الٰہی کے نیچے ایک نور کا ستون ہے جب کوئی اللہ کا بندہ زمین پر "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" کہتا ہے تو وہ ستون حرکت میں آ جاتا ہے اور گھومنے لگتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ حکم فرماتا ہے ٹھہر، ٹھہر وہ عرض کرتا ہے اے میرے رب میں کیسے ٹھہروں مجھے تو قرار آ ہی نہیں سکتا۔ اُس تیرے بندے کے گناہ جب تک نہ بخشیں جائیں جس نے زمین پر "لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ" کہا ہے تو ارشاد ہوتا ہے ٹھہر جا۔ میں نے اُس کے سب گناہ بخش دیئے سبحان اللہ۔ الٰہی تیرے کرم کی تو کوئی انتہا ہی نہیں۔ اسی کلمہ کے ورد کے بارے میں بابا جی صاحب لارویؒ نے پنجابی شعر میں فرمایا ہے۔

ج:- جان رکھنی کم کا ذباں دا شمع وانگ پتنگ دے جال لیئے
کثرت غیر دی کہن آفات ڈاہڈی وحدت جا کے دَم سمبھال لیئے
غوطہ لا کے نفی دے حوض اندر بدن وِچ اثبات دے گال لیئے
اسم ذات دی نہر نت رکھ جاری باغ ھُو دا عبدا پال لیئے

اِن ختمات المعظمات میں سے بعض ختمات کی اجازت حضرت جناب بابا جی صاحب لارویؒ نے اپنی کتاب ملفوظات نظامیہ میں تحریر فرمائی ہے۔ ملفوظات نظامیہ صفحہ ۳۵۷ پر مطالعہ فرما لیا جائے اور باقی ختمات المعظمات جو لکھے گئے ہیں وہ بندہ ناچیز غلام محی الدین کو مرشد گرامی حضرت میاں بشیر احمد لاروی نظامی مجددی نقشبندیؒ نے سکھائے اور اُن کے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ بعض ختمات کئی موقعوں پر اپنی موجودگی میں مجھ سے پڑھوائے اور جب کسی کو برائے شفائے امراض یا کسی مصیبت پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لیے ختم شریف مخصوص پڑھنے کا حکم فرماتے۔ تو فرماتے اُس ہمارے مولوی غلام محی الدین کو لے جانا، اُس کو معلوم ہے یہ ختم شریف وہی پڑھے گا۔ یہ آپ کا حسن ظن تھا ورنہ میں اِس لائق کہاں "من آنم کہ من دانم" اِس بندہ حقیر کی طرف سے جس طرح مجھے میرے مرشد کی اجازت ہے۔ ہر پڑھنے والے کو اِن

ختمات کی اجازت ہے۔ اپنی طرف سے ہر احتیاط کو لازم سمجھیں۔ کسی نشہ کرنے والے کو اِن ختمات میں نہ بٹھائیں۔ بزرگانِ دین نے نشہ کی بڑی ممانعت فرمائی ہے اور بڑے خشوع وخضوع سے پڑھیں۔ بزرگانِ دین واولیاء کرام خود اپنی توجہ وکرم نوازی سے موثر فرمادیں گے۔ حضرت جناب میاں نظام الدین لاروی مجددی نقشبندیؒ نے ایک موقع پر فرمایا کہ سمندر میں جو اپنا قطرہ ملا دیتا ہے وہ پھر کبھی جدا نہیں ہوتا۔ سمندر اپنی گہرائیوں میں اُس کو گم کر لیتا ہے۔ ایک دفعہ جناب مائی فاطمہ صاحبہ کو فرمایا سورہ فاتحہ پڑھ کر پھونک مار کر دینا تاثیر کرنے والے خود موثر بناتے رہیں گے۔ جناب میاں محمد بخشؒ نے فرمایا ہے۔

رحمت دا دریا وڈیرا جاں وِچ لہراں آوے

وکھریاں ڈاباپنھ ٹھن ہکو لہر بناوے

علاوہ ازیں مجھے دو رکعت نماز نفل بوقت شام تحیۃ بہ پیش بارگاہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت مرحمت فرمائی جس میں پہلے رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص ۱۲ مرتبہ پڑھیں۔ جو خوش نصیب یہ سعادت حاصل کرنے کی کوشش کرے گا بندہ کی طرف سے اُس کو اجازت ہے۔ نیز باباجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے بتائے ہوئے طریقہ پر دو رکعت نمازِ نفل تحیۃ والدین اگر کوئی سعادت مند پڑھنا چاہیے تو اُس کی بھی اجازت دی جاتی ہے اور طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں بھی اسی طریقہ سے پڑھے اور اِس کا ثواب والدین کو بخش دے۔ خدا بچائے اگر وہ دنیا میں اِس کی کوتائیوں کی وجہ سے ناراض ہو کر چلے گئے تو وہ اس پر مہربان ہو جائیں گے اور اِس کی مغفرت ہو جائے گی کیوں کہ حدیث پاک ہے جنت ماں باپ کے قدموں میں ہے۔

"شَیْءً لِلّٰہ پڑھنے کے جواز میں"

لفظ شَیْءً لِلّٰہ کا ترجمہ:- اگر کسی نے پڑھا شَیْءً لِلّٰہ یا حضرت سید العرب والعجم یا پڑھا یا شیخ سَیِّد عبدالقادر جیلانی شَیْءً لِلّٰہ یا پڑھا شَیْءً لِلّٰہ من گدائے مستمند المدد خواہم زِ شاہ نقشبند تو اِس کا مطلب ہے اے عرب وعجم کے سردار صلی اللہ علیک وسلم مجھے بھی اللہ تعالیٰ کے لیے عطا فرمایئے۔ اے شیخ سید عبدالقادر جیلانی مجھے اللہ تعالیٰ کے لیے عطا فرمایئے۔ اے خواجہ نقشبند مجھے اللہ کے لیے عطا فرمایئے۔ یہ وہ ہستیاں ہیں جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے قرب ومعرفت سے نوازا ہے حسب مراتب اور بے شمار انعامات سے مالا مال فرمایا ہے۔ اب سائل عرض کرتا ہے کہ جو نوازشات آپ پر ہیں اُن میں سے مجھے بھی فی سبیل اللہ عطا فرمائیں تو اِس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں اور کوئی مسلمان بزرگانِ دین کو خدا کا شریک نہیں سمجھتا بلکہ خدا کے محبوب بندے اور مخلوق سمجھتا ہے۔ نیز یہ اُمت مسلمہ کے روزمرہ کے معمولات ہیں کہ ہر سائل جب کسی صاحب اقتدار یا صاحب مال سے کچھ مانگتا ہے تو کہتا ہے کہ اللہ کے لیے مجھے دے دو۔

رہا یہ کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء کرام علیہم الرضوان سے مدد مانگنا اور حرف ندا "یا" سے اُن کو پُکارنا اہل سنت والجماعت کے نزدیک صحیح ودرست ہے۔ اِس کی اصل وہ حدیث پاک ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک نابینا صحابی کو آنکھوں کی بینائی واپس آنے کے لیے دعا تعلیم فرمائی۔ یہ دعا امام ترمذی نے روایت کی اور فرمایا کہ یہ حدیث صحیح حسن غریب ہے۔ اِس کو امام نسائی ابن ماجہ اور طبرانی نے بھی روایت کیا۔ ابتداء میں نابینا صحابی کا واقعہ بھی بیان کیا۔ ابن حزیمہ نے اپنی صحیح میں اور حاکم نے مستدرک میں نہ صرف روایت

کیا بلکہ کہا یہ صحیح ہے اور امام بخاری اور مسلم کی شرط پر ہے۔امام بیہقی نے اِسے حضرت عثمان بن حنیفؓ کی روایت سے صحیح قرار دیا ہے۔

امانسائی کے حدیث کے الفاظ کا ترجمہ یہ ہے کہ ایک نابینا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہؐ، اللہ کی بارگاہ میں دعا فرمائیں کہ میری بینائی کی رکاوٹ دور فرمادے۔آپ نے فرمایا تمہارے لیے (بخشش کی) دُعا کروں۔عرض کی یارسول اللہؐ بینائی کا زائل ہونا میرے لیے بڑی تکلیف کا باعث ہے۔میری بینائی کی بحالی کے لیے دُعا فرمائیں آپ نے فرمایا جاؤ جا کر وضو کرو۔پھر دو رکعت نماز ادا کرو، اُس کے بعد یہ دُعا مانگو اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور نبی رحمت کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوں۔یا محمدؐ میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری بینائی کی رکاوٹ دور فرمادے اے اللہ حضور اقدس کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما (کچھ ہی دیر کے بعد) وہ واپس آئے تو اُن کی بینائی بحال ہوچکی تھی۔اسی طرح حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ راوی حدیث نے ایک شخص کو سکھائی جس کو کوئی حاجت درپیش تھی جو اِس دعا کی برکت سے پوری ہوگئی۔اِس سے ثابت ہوا کہ انبیاء کرام اور اولیاء عظام کو اُن کی زندگی میں دور سے لفظ یا کے ساتھ پکارنا، آواز دینا، فریاد کرنا اور اُن کے پردہ فرمانے کے بعد بھی پکارنا سنّت صحابہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسے پکارنے کی تعلیم خود دی ہے اور وسیلہ اختیار کر کے دُعا مانگنے کی تعلیم مرحمت فرمائی کہ دُعا فی الفور مستجاب ہوجائے۔

سید جمال مکی قدس سرہ کے فتاویٰ میں لکھا ہے عربی متن کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے۔آپ فرماتے ہیں مجھ سے سوال ہوا اُس شخص کے بارے میں جو سختیوں کے وقت کہتا ہے یارسول اللہؐ یا مولیٰ علی، یا شیخ سید عبدالقادر، کیا یہ کہنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ میں نے جواب دیا ہاں اولیاء اللہ سے مدد مانگنا اور انہیں پکارنا اور اُن کے ساتھ توسل کرنا امر جائز ہے اور اچھی چیز ہے۔جس کا انکار نہ کرے گا مگر ہٹ دھرم یا دشمن انصاف اور بیشک وہ برکت اولیاء کرام سے محروم ہے۔شیخ الاسلام علامہ شہاب الدین رملی انصاری شافعی سے سوال ہوا کہ عام لوگ جو سختیوں کے وقت یا شیخ فلاں

(یعنی جس بزرگ کا نام لیتے ہیں) کہہ کر پکارتے ہیں اور انبیاء واولیاء سے فریاد کرتے ہیں اس کا شرع میں کیا حکم ہے آپ نے فتویٰ دیا کہ انبیاء ومرسلین اور اولیاء وصالحین سے اُن کے وصال کے بعد بھی استعانت واستمداد جائز ہے۔ فتاویٰ خیریہ میں علامہ خیر الملۃ والدین حنفی مصنف درمختار کے استاد رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں لوگوں کا کہنا یا شیخ عبدالقادر شیاءللہ۔ یہ ایک ندا ہے اِس کے ناجائز ہونے کا کوئی سبب نہیں ہے۔ (نقل از فتاویٰ رضویہ (۷۹۱،۷۹۲)

حضرت جناب باباجی صاحب لاروی ؒ نقشبندی مجددی نے اپنی کتاب "ملفوظاتِ نظامیہ" میں لکھا ہے فارسی وعربی میں اُس کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے۔ شیاللہ کہہ کر اولیاءاللہ سے کوئی چیز طلب کرنا ممنوع نہیں ہے۔ اسی لیے بھجۃ الاسرار ودیگر معتبر کتب میں منقول ہے کہ حضرت محبوب سبحانی غوث صمدانی قدس سرہ نے فرمایا ہے جس نے کسی غم میں مجھ سے فریادکی میں اُس کے غم کو رفع دفع کردیتا ہوں جس نے میرا نام لے کر کسی سختی ومصیبت میں مجھے پکارا میں اُس کی مصیبت کو دور کردیتا ہوں اور جس نے میرا وسیلہ لے کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی۔ میں بارگاہ الٰہی سے اُس کی حاجت روائی کروادیتا ہوں۔ (ملفوظاتِ نظامیہ دربیان جواز گفتن یا شیخ)

(عبدالقادر جیلانی شیاللہ ۹۵۲ تا ۹۵۵)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ؒ نے اپنی کتاب الانتباہ فی سلاسل الاولیاء میں لکھا ہے کہ بعض اصحاب قادریہ واسطے حاصل ہونے مہمات کے اِس طریقہ سے ختمات پڑھتے ہیں کہ پہلے دو۲ رکعت نفل نماز پڑھتے ہیں۔ اُس کے بعد (۱۱۱ مرتبہ) درودشریف (۱۱۱ مرتبہ) کلمہ تمجید (۱۱۱ مرتبہ) یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیاللہ پڑھتے ہیں۔ "بحوالہ وجیز الصراط فی مسائل اسقاط صفحہ ۱۱۹"

قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص دو رکعت نماز نفل پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ قل ھواللہ پڑھے۔ سلام پھیر کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجے اور میرا نام لے کر مجھے یاد کرے (یعنی یا شیخ سید عبدالقادر المدد) کہے پھر گیارہ قدم عراق کی طرف چلے اور میرا نام لے کر مجھ سے اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ ضرور اُس کی حاجت پوری کردی جائے گی۔ آپ کے اِس فرمان کو کتاب (۱) نزھۃ الخواطر (۲) روضۃ الازھر

(۳) خلاصۃ المفاخر (۴) انوار الناظرین (۵) درالفاخرین (۶) قلائدالجوائر (۷) زبدۃ الاثار (۸) تحفہ قادریہ (۹) انہار المفاخر (۱۰) نثرالجوائر میں بیان کیا گیا ہے۔ اِن کتب کے علاوہ محققین صوفیاء کے بیشتر کلام میں اِس کا تذکرہ موجود ہے۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا خان صاحبؒ نے حدائق بخشش نعتیہ کلام کے حصہ دوم میں حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہوئے شیاللہ اِس طرح پڑھا ہے۔

اے ظل اِلہٰ شیخ عبدالقادر اے بندہ پناہ شیخ عبدالقادر
محتاج وگدائیم وتو ذوالتاج وکریم شیأ للہ یا شیخ عبدالقادر

شیخ الحدیث دارالعلوم دیو بند، مولانا انور شاہ کشمیری کا ۲۵ رصفر ۱۳۵۰ھ میں ایک فتویٰ شائع ہوا ہے جس کے اوپر لکھا ہے تحریر بدست امیر شریعت اسرار طریقت علامہ انور شاہ لولابی آپ نے فارسی میں لکھا ہے پھر اِس کا اُردو ترجمہ کر کے شائع کیا گیا ہے۔

(۱) درود حضور خواندن وندائے بیارسول اللہؐ جائز است

(۲) حیات انبیاء واولیاء وامداد ارواح مبارک ایشاں ثابت است

(۳) استعانت استمداد بطور استحضار از انبیاء واولیاء بطور استحضار ذہنی درست است

(۴) شیأللہ جائز است درختمات ودر مسجد بوقت ختم بطریق آہستہ وباجازت پیر طریقت به همیں طریق

اردو ترجمہ:

(۱) درود حضور پڑھنا اور ندا بہ یارسول اللہ جائز ہے

(۲) حیات انبیاء واولیاء اور اُن کے ارواح مبارک سے امداد ثابت ہے

(۳) انبیاء واولیاء سے استعانت واستمداد استحضار ذہنی سے درست ہے

(۴) ختمات میں شیأللہ جائز ہے اور مسجد میں ختم بطریق آہستہ اور پیر طریقت کی اجازت کے مطابق۔" انشااللہ ایک رسالہ مسائل بالا کے متعلق تالیف کیا جائے گا"

محمد انور عفی عنہ ۲۵ رصفر ۱۳۵۰ھ

موجودہ دیوبندی مکتبہ فکر کے حضرات خود فیصلہ کرلیں کیوں کہ ان کے نزدیک شیاللہ پڑھنا شرک ہے۔ انبیاء اولیاء کی ارواح مبارکہ سے مانگنا اِن کے ہاں شرک ہے۔ اب یا تو اُن کے دارلعلوم کے مشائخ مشرک ٹھہریں گے۔ بصورت دیگر اگر وہ موحد تھے شیخ الحدیث تھے تو یہ تمام حضرات ایک موحد مسلمان پر شرک کا فتویٰ لگا کر خود کافر بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ عقل سلیم عطا فرمائے اور اسلاف کے طریقے پر اہل سنت والجماعت کے عقیدہ حقہ کے مطابق دین کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درود حضور ببارگاہ حضور پرنور ﷺ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

لکھوں اب نعت میں تیری محمد مصطفٰے عربیؐ
میری کشتی نہ جائے ڈوب ساحل پر لگا عربیؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

کہاں مقدور ہے میرا لکھوں میں نعت حضرت کی
صفت میں قرآن سارا ثنا خوان خود خدا عربیؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

ثنا خوان خود خدا تیرا بڑا اُرتبہ شہا تیرا
تیرے قربان سبھی مرسل بمشتاق لقا عربیؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

ہوا جب قاب قوسین میں تیرا دور امیرے حضرت
قدم بوسی سے خوش ہوتا تھا وہ عرشِ خدا عربیؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

پیارے مانگ لے جو مانگتا ہے ہم تجھے دیں گے
جواب اُس کے میں تب حضرت نے کی یہ التجاء عربی

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

خدایا بخش دے اُمت کو کہ عاصی ہے میری اُمت
کرے خاطر ہماری عرض یہ خود بارہا عربیؐ

صلى الله عليك يا رسول الله وسلم عليك يا حبيب الله

ہوا فرمان جا بخشا تیری اُمت عاصی کو
نظامیؔ کو صرف اس کا فخر صبح و صبا عربیؐ

صلى الله عليك يا رسول الله
وسلم عليك يا حبيب الله

☆☆☆

نعت شریف

کرم تھیں کر ذرا میں وَل نظراں یا رسول اللہؐ
کہ ہوئی حال خستہ میں فقیراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

ہویا خستہ جگر حضرت فراقوں حال تنگی ہے
ایہہ دِل میرا ہویا ہے عشقوں لیراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

شکر لکھ لکھ کو جیہڑی تیری وِچ اُمتاں سائیاں
بھانویں نہ کجھ عمل کیتے حقیراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

ایہہ سب ٹوکاں تے جھوکاں تیری حرمت تھیں جل جاون
تیرے عشقوں کدے پانواں تاثیراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

تینوں ہے اَج ہن مولا کو جیہڑی دی شرم ساری
کرو گلزار اَگ بھکدی حریراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

نظامیؔ راگ تیرے مدینے والیا گاوے
تیری نت آس ہے دِل وِچ ظہیراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

نعت شریف

لیو آ کے خبر میری پکاراں یارسول اللہ
دیو داروں فرض آیا بیماراں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ   وسلم علیک یا حبیب اللہ

تیرے دربار کیوں عرضی نی منظور ہوندی ہے
سُنو عرضاں ملو جلدی پکاراں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ   وسلم علیک یا حبیب اللہ

دکھادرشن اکھیں ترسن تیرے ویکھن نوں نت مولا
ہوئے قسمت وصل تیرا دیداراں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ   وسلم علیک یا حبیب اللہ

تیرا مشتاق خود مالک بھلا تعریف کے میری
تیری صفتاں خدا کردا شماراں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ   وسلم علیک یا حبیب اللہ

تیری نظروں ترے بیڑی نہیں تے جان ڈبدی ہے
کرو للہ کرم موڑ و مہاراں یارسول اللہ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ   وسلم علیک یا حبیب اللہ

خدا دیوے کدے مینوں پوہنچا حضرت مدینے نوں
کراں عرضاں پکڑ تیری دیوراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ
وسلم علیک یا حبیب اللہ

میرا کوئی وسیلہ ہی نہیں تدھ بن ہاں سچ کہندی
تینوں ہن دین تے دنیا سپاراں یا رسول اللہؐ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ
وسلم علیک یا حبیب اللہ

"نقل از نیر سمندر حصہ اوّل باختصار"

☆☆☆

نعت

قصیدہ بردہ شریف

مَولا یَ صَلِّ وَسَلِّم دَائِمًا اَبَداً
علی حبیبك خیر الخلق کلهم

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

هُوَ الْحَبِیْبُ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ الْمُقْتَحَمٖ

صلی الله علیك یا رسول الله
صلی الله علیك یا رسول الله

☆☆☆

نعت شریف از جامیؒ

نسیما جانب بطحا گذر کن   زاحوالم محمد را خبر کن

صلی الله علیك یا رسول الله

وسلم علیك یا حبیب الله

توئی سلطان عالم یا محمدؐ   زروئے لطف سوئے من نظر کن

صلی الله علیك یا رسول الله

وسلم علیك یا حبیب الله

بحال مبتلائے غم نظر کن   دوائے درد دِل اے چارہ گر کن

صلی الله علیك یا رسول الله

وسلم علیك یا حبیب الله

رسیدم چوں بر درت اے شاہ دو عالم   سجود عاشقانہ وقفِ در کن

صلی الله علیك یا رسول الله

وسلم علیك یا حبیب الله

مشرف شد چوں جامی بدیدار یکبار   خدایا ایں کرم یار دگر کن

☆☆☆

نعت شریف از جامی

وصلی اللہ علی نورِ کز و وشد نورہا پیدا
زمیں از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

اگر نام محمدؐ را نیاوردی شفیع آدم
نہ آدم توبہ یافتی نہ نوح از غرق نَجَّینا

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

دو چشم نرگسینش را کہ مازاغ البصر خوانند
دو زُلف عنبرینش را کہ واللیل اذا یغشٰی

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

زِ سر سینہ اش جامی الم نشرح لک بخواں
زمعراج اوچہ مے پرسی کہ سبحٰن الذی اسرٰی

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

☆☆☆

نعت شرف از امام احمد رضا

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یارسول اللہؐ
پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہؐ

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماویٰ
توئی خودساز و سارمانم اغثنی یارسول اللہؐ

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

شہا بیکس نوازی کن طبیبا چارہ سازی کن
مریض دردِ عصیانم اغثنی یارسول اللہ

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

اگر رانی وگر خوانی علامم انت سلطانی
دگر چیزے نمیدانم اغثنی یارسول اللہؐ

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

پدرراانفرتے آید پسرراوحشت افزاید
توگیری زیردامانم اغثنی یارسول اللہ

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

عزیزاں گشتہ دورازمن ہمہ یاراں نفورازمن
دریں وحشت تراخوانم اغثنی یارسول اللہؐ

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

رضایت سائل پے پرتو سلطان لاتنہر
شہابہرے ازیں خوانم اغثنی یارسول اللہؐ

صلى الله عليك يا رسول الله

وسلم عليك يا حبيب الله

☆☆☆

فریاد درِ خدمت رسالتماب از زبان باباجی صاحب رحؒ

یارسول اللہ یارسول اللہ کراں ندائیاں
میرے بابل تیرے لڑ لائیاں

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

یارسول اللہ یارسول اللہ کوکاں
پہنچ یا شافعی مخلوقاں

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

یارسول اللہ یارسول اللہ سن فریاداں
بنی مشکل دیویں چا امداداں

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

یارسول اللہ یارسول اللہ بلاواں
تینوں پکاردی بھلا کیوں شرماواں

صلی الله علیك یا رسول الله
وسلم علیك یا حبیب الله

یارسول اللہ یارسول اللہ میں بیگانی ہاں
کیتے ظلم تے بے فرمانیاں

صلی اللہ علیك یا رسول اللہ
وسلم علیك یا حبیب اللہ

یارسول اللہ کر معاف تے بخش خطائیاں
میرے بابل تیری جھولی پائیاں

صلی اللہ علیك یا رسول اللہ
وسلم علیك یا حبیب اللہ

ا یہ استغاثہ بارگاہِ رسالت میں باباجی صاحب نے اُس وقت پیش فرمایا جب رسول نازنین ﷺ نے بہ نفس نفیس بحالت بیداری جی صاحب کو اپنے دیدار سے مشرف فرمایا اور آپ کی عبادت گاہ والی مسجد میں جلوہ افروز ہوئے، سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور جی صاحب اِن کے سامنے دست بستہ کھڑے اپنی فریاد سنا رہے تھے۔ پوری مسجد شریف نور نبی ﷺ سے بقعہ نور بنی ہوئی تھی اور دروازے کی جھری سے روشنی باہر چھن رہی تھی۔ جب حضرت میاں نظام الدین لارویؒ نے جھری سے جھانک کر دیکھا تو سب منظر دیکھ لیا اور سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے بھی مشرف ہوئے لیکن اچانک روشنی ختم ہوگئی اور حضور تشریف لے گئے۔ باباجی صاحب کو بہت غصہ ہوا، اور آواز دی کون ہے تو حاجی بابا صاحب بھاگ گئے۔ حاجی بابا صاحب کے ساتھ پیر عمران شاہ بھی تھے۔ صبح کو باباجی صاحب نے اخونزادہ صاحب اپنے داماد اور مائی صاحبہ کو بلایا اور آپ نے فرمایا میرے پاس تو کوئی پیسہ ٹکہ نہیں ہے یہ دونوں رات کو مجھے قتل کرنے آئے تھے۔ اِس سے پوچھو مجھے کیوں قتل کرتے ہیں یہ کلام سن کر سب پر سناٹا چھا گیا تو ملاں لانگری وہاں موجود تھا وہ بار بار کہتا ہائے ظالموں باباجی صاحبؒ کو کیوں قتل کرتے ہو۔ اُس نے شور مچا رکھا تھا تو حاجی بابا صاحب المعروف میاں نظام الدینؒ نے بڑے رعب سے کہا چپ کر لانگری بات یہ نہیں تھی (جاری)

یہ جملہ سنتے ہی باباجی صاحبؒ پر حیا طاری ہو گیا اور آپ بڑے نادم ہو گئے جیسے کہ کسی جرم میں آپ کو پکڑا گیا۔ بات رفع دفع ہو گئی، سب اُٹھ کر چلے گئے۔ پھر بعد میں جب کسی وقت جی صاحب حاجی بابا صاحب پر مہربان تھے۔ آپ دونوں تنہائی میں گفتگو کر رہے تھے تو حاجی بابا صاحب نے عرض کی حضرت وہ نورانی ہستی اُس رات کو آپ کے پاس کون تھے آپ نے ارشاد فرمایا وہی تو تھے جس کے میں گیت گا رہا تھا۔ بھلا اُن کے گیت میں کسی اور کے سامنے کیسے گاتا لیکن خبردار میری زندگی میں یہ بات کسی کو نہ بتائیں۔ یہ واقع میں نے من عن اپنے مرشد گرامی کی زبانی سنا ہے اس لیے ضبط تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی تاکہ آنے والی نسلیں اِس سے باخبر ہو سکیں۔

☆☆☆

حضرت خواجہ نقشبندؒ کی بارگاہ میں باباجی صاحبؒ کی اپیل چنداشعار

بزبان پنجابی

نامی نام گرامی تیرا بہاوالدین سردارا
منڈھ قدیم دے عمر گزاری عبد بہت بے چارا
رکھ امیداں بہاوالدیناں ہتھ دامن نوں پایا
تحفہ لے کے پوٹ گناہاں دی پیش تساہڈے آیا
بدیوں نیکی بدل کریندے ایہی کار اُنہاں دا
آئی پیری وقت آخیری دیویں چا امداداں
جہڑے بھار گناہاں والے لے کر مرداں دے در آندے
جے کر کرن مرد نگاہیں پل وچ صاف کریندے
میں بھی بوجھ بہتیرا لے کر تیرے در تے آیا
وانگ زلیخا رکھ امیداں تکیہ خوب لگایا
رکھی جھولی دے کر بولی خالی مول نہ موڑیں
پکا عہد پیام تساہڈڑا مردا ہتھ نہ چھوڑیں
قلب شقاوت صیقل کر کے دیویں نت صفائیاں
ہک نظارہ دے چمکارہ کردا دور سیاہیاں

میں بھی سائل بہتیرا حضرت نظر مبارک پانویں
قلم ربانی ہتھ تساہڈے نقشے خود لکھائیں
لے وسیلہ اسم الٰہی والا جھڑے مرداں دے در آندے
دھکے دیون ہرگز ناہیں خالی کد ہٹاندے
شکر کراں اُس جانی والا جس تیرے تیک پہونچایا
فی الدارین پکاراں پیا دیویں اجر خدایا
چہرہ مکھ آفتاب حقیقی تے کھلی فراخ پیشانی
اوہ ہی پشت پناہ اساہڈا شاہ نظام نورانی
ہک نظارے اندر ولی جاندے اوپر فلک دے
ظاہری جسہ لے کر آپے بہندے وِچ خلق دے
مشرق مغرب اندر بھائی اِک ہی قدم رکھیندے
طے مقام نصیب جہناں نوں پل وِچ سیر کریندے
مرحبا کہن ملائک سارے جد حضوری پاون
قلم ربانی ہتھ ولیاں آپے خو د لکھا ون

☆☆☆

نعت شریف بزبان گوجری

از قلم

مولوی غلام محی الدین نقشبندی

فرش تے عرش تک نبی کی شان کی دھوم مچی ہوئی ہے
مقام قاب قوسین تک قرآن نے منزل دسی ہوئی ہے
فرشتاں نا سربسجود رب نے کراون واسطے
پیشانی آدم ماں اِن کا نور کی جھلک رکھی ہوئی ہے
کلیم اللہ کے واسطے حجاب تھیں تجلیات طور
مگر چشم مازاغ البَصَرُ ماں لذت دیدار رکھی ہوئی ہے
اُچی تے سچی اُس نوری اپنی بے عیب مخلوق نا
صبح شام در نبی پر رب نے ڈیوٹی رکھی ہوئی ہے
شب معراج یا نبی جبرائیل تھارا قدماں نا چمیں
مکین سدرہ نا معراج تعظیم نبی ماں دسی ہوئی ہے
ورفعنا لك ذكرك خدا نے فرما کے
امت نا تھارا ذکر کی تعلیم دسی ہوئی ہے
نگاہِ کرم یا رسول اللہ اِس اپنا فقیر پر
ہر مشکل کی کنجی دست کرم تھارا ماں رکھی ہوئی ہے

☆☆☆

نعت شریف

یا رحمت اللعالعین اِک نظر رحم کی فرماؤ تم
بیکساں کا اُجڑیا دِلاں نا بساؤ تم
زمانہ کی گردشاں کا شکار ہوگیا ہم
اِس خستہ حالی ماں عاجزاں کی مدد فرماؤ تم
عشق نبی کا دیا مردہ قلوب ماں
کسے حضر راہ کے ہاتھوں آپ بلاؤ تم
سجدہ ماں جد اپنا مالک نا پکاراں ہم
میرے مولیٰ کر قبول اتنی گل فرماؤ تم
در تھارا پر اَج سوالی بن کے آیا ہاں ہم
غافل دِلاں نا واصل با للہ فرماؤ تم
منگتا تھارا ہور نہ کوئی بوہو جاناں ہم
خالی جھولیاں نا رب کولوں بھراؤ تم
واسطو رب کو سوہنا منہ تے لاہ کے بردیمانی
اپنا اِس فقیر نا چہرو نورانی دکھاؤ تم

☆☆☆

نعت شریف

نوری ملک سب کھلا ہیں ہے یہہ کس کی انتظار
جبرائیل پیغام لے کے پہنچیں آ اے نبیاں کا سردار
لامکاں کی بلندی ڈیکیں عرش تے کرسی دیدار نا سہکیں
مکین سدرہ اُڑ اُڑ دیکھیں کد آوے مدنی تاجدار
وچھڑیا یار دید نا سہکیں رب ارنی موسیٰ منگیں
اگ جدائی تن من ساڑے اَج وصل کرا اے نبی مختار
لکھاں کوہاں کی لمی منزل اِک رات بچ گذر گئی
محبّ تے محبوب کی پیار کی منزل گذریں کتنی تیز رفتار
سبحان الذی رب فرمائے خلقت نا پیغام پہچاوے
لے آئے وسیلو میرا حبیب کولوڑے جس نا میرو دیدار
آس ہوئیں اس فقیر کی پوری شب معراج کے صدقے
ہوں منگتو تے توں ہے داتا اے میرا دِل دار

☆☆☆

نعت شریف

او کالی کملی آلیا اُچی شان آلیا
عرش بریں اُتے جاون آلیا
تحفہ محبت کا پاون آلیا
اُمت نا بخشاون آلیا

رب کی طرفوں کرم تھارے اُپر
لکھاں کروڑ سلام تھارے پر
سیناں ماں معرفت کی لو لان آلیا
اُجڑی بستی نا بساون آلیا

عاصیا ں کو بیڑو بنے لاون آلیا
نار دوزخ تے بچاون آلیا
جھولی رحمتاں کی بھر کے آنن آلیا
بے سہارا عاجزاں کی لاج رکھاون آلیا

رب نے دتی طاقت تم نا
عرش تے فرش کی حکومت تم نا
دینہہ واپس لوٹاون آلیا
دو ٹکڑا چن نا بناون آلیا

حورو ملک جمال نا سہکیں
سارا نبی کمال نا دیکھیں
مسجد اقصیٰ ماں امامت کراون آلیا
شان بڑی نال معراج ماں جان آلیا

رب نے بنایو ہادی تم نا
کل خلائق کا والی تم نا
ظلم تے کفر نا مٹان آلیا
توحید کو وِرد سکھان آلیا

☆☆☆

نعت شریف

ترسیں اَکھ غریباں کی مسکیناں تے مھجوراں کی
قسمت کد وفا کرے دیکھاں گلی مدینہ کی
ہتھ پئی ہے وِچ کئی کوہاں تے کئی میلاں کی
کدآوے واہ نیک گھڑی خوشبوسونگھاں مدینہ کی

پہچیں اُت نصیباں آلا تے کون پچھے گل بے نصیباں کی
اتھرواں کا پانی نال ہن اُگ بجھاواں سینہ کی
عرب وعجم وِچ ہے فیض تھارو رحمت کو دریا نیارو
اِک قطرو ہن اِس پلے بھی آس لگی ہیں بے آساں کی

لاء کے منہ تے بردیمانی دس جاؤ ہن چہرو نورانی
تڑف ہے ڈاہڈی سینہ وِچ پیاس بجھاؤ مجبوراں کی
مہر ہے تھاری رحمت خدا کی نظر تھاری عطا خدا کی
رحمت بھری نگاہ فرماؤ تحریر بدلیں تقدیراں کی

دُکھیا دِلاں در پھیرو پا جاؤ بگڑی قسمت نا بنا جاؤ
رورو عرض فقیر کرے بے جانہیں ہور کتے فریاداں کی

☆☆☆

منقبت

حضرت غوث الثقلینؒ

جن نے پکڑا ہے دامن غوث الاعظمؒ کا
گدائی میں وہ بادشاہی کرتے ہیں ضرور
اِن کا چاہنے والا ہو اگرچہ کتنا ہی دور
اُس کی فریادرسی کو پہونچتے ہیں غوث الاعظمؒ ضرور
مصیبت میں جس نے اُن کو پُکارا
لیتے ہیں اُس کو اپنی پناہ میں غوث الاعظم ضرور
چھوٹ گیا جس کے ہاتھ سے دامن اُن کا
بھٹک گیا وہ بے چارہ صراط مستقیم سے ضرور
چھوٹے نہ تم سے اے مسلمانوں دامن اُن کا
پا لوگے تم اپنی مرادیں غوث الاعظم سے ضرور
اُن کے در پہ اپنا دامن تو بھی پھیلا رکھ اے فقیر
مانگنے والے کی جھولی بھر دیتے ہیں غوث الاعظمؒ ضرور

☆☆☆

شجرہ نقشبندیہ مجددّیہ لارویہ

از قلم

غلام محی الدین نقشبندی

بھل خطائیاں بخشیں ربا پالنہار ہے تو جگ دا
شافع محشر قاسم نعمت مصطفٰے دا صدقہ
علم وعرفان دے خدایا ابوبکر صدیق دا صدقہ
شاہ سلیمان فارسی ہور قاسم تے جعفر صادق دا صدقہ
فضل کریں تو ربا حضرت بایزید دا صدقہ
بوالحسن حرقانی ، بوعلی ، یوسف ما لقا دا صدقہ
کامل رحمت بھیج خدایا عبدالخالق دا صدقہ
ہور عارف ولی ، محمود کامل ، علی رامتینی دا صدقہ
کریں منور دِل میرے نوں بابا سماسی دا صدقہ
امیر کلال ، تے بادشاہ نقشبند مشکل کشا دا صدقہ
دے نجات میرے مولیٰ دین دنیا دے غم تھیں
علاؤ الدین ، یعقوب چرخی ، عبداللہ رہنما دا صدقہ
بخشیں مولیٰ نور اجیہا جس تھیں دِسے جلوہ تیرا
محمد زاہد ، درویش محمد ، خواجہ امکنگی باحیا دا صدقہ

تابع رکھیں شریعت والا اَتے آل اولاد میری نوں
خواجہ باقی باللہ ہور مجدد شیخ احمد مرد خدا دا صدقہ
عشق اپنا اور محبوب اپنے دا کریں عطا خدایا
محمد معصوم تے حجت اللہ، زبیر فاضل بے ریا دا صدقہ
اکھیاں میریاں روشن کردے اپنے نور جمالوں
اشرف محمد ، شاہ جمال اللہ، عیسی ولی با صفا دا صدقہ
سکھیا رکھیں دونویں جہانیں اے سکھاں دے مالک
فیض اللہ ، خواجہ نور محمد ، تے ہادی نامدار دا صدقہ
نعمت دے دیدار اپنے دی اے ستار غفار کریماں
حضرت صدیق ماگمی تے نظام الدین ولی بے ریا دا صدقہ
درد اپنا تے سوزو محبت کریں عطا تو مولیٰ
خواجہ عبداللہ سالک تے نظام الدین پیشوا دا صدقہ
فضل اپنے تھیں بخشیں ربا سب میری بھل خطائیاں
اُس بشیر احمد ولی صاحب جودو سخا دا صدقہ
لطف کرم تیرے دا میں بھکاری اے لطفاں دے سائیں
ہک قطرہ مینوں وی بخشیں الطاف احمد باوفا دا صدقہ
یاری تیری سب نے پالی تے پایا قرب حضوری
کریں قبول مینوں وی ربا اِن اسماء دا صدقہ
غافل دِلوں کھوٹا عملوں تے نام محی الدین
شرم رکھیں توں یارب سائیاں شاہ محی الدین دا صدقہ

☆☆☆

شجرہ نقشبندیہ مجدّدیہ

از قلم

مولانا سید حبیب[2] اللہ شاہ بخاری

خلیفہ قطب الاقطاب حضرت باباجی صاحب لارویؒ

بحر رحمت سے عطا کر یا الہ العلمین
بخش میرے گناہوں کو مصطفٰے کے واسطے

رحمت اللعالمین و شافع روز جزا
والئے لولاک وتاج ھل اتی کے واسطے

یار غار با خلافت نورِ عرفاں کان جود
نام او صدیق صادق اتقیاء کے واسطے

معدن[1] عشق حقیقی حب دارِ مصطفٰے
شاہ سلیمان فارسی نورِ ضیاء کے واسطے

مہر کر اپنی در دین دنیا اے خدا
اُس محمد قاسم پیر ھدیٰ کے واسطے

رکھ مجھے حرص و ہوائے نفس سے تو دائما
امام جعفر صادق، صدق وصفا کے واسطے

---

[1]: شجرہ مبارکہ جو چھپ چکا ہے اُس میں یہ لفظ ''مورن[1]'' لکھا گیا ہے ظاہر ہے یہ کاتب اوّل کی غلطی کی وجہ سے تحریر ہو چکا ہے۔ اُردو، فارسی، عربی، کسی ڈکشنری میں یہ لفظ موجود نہیں۔ پھر اِس کا معنی ''بال مارنا'' نکلتا ہے جو مناسب ہی نہیں۔ دراصل یہ معدن لفظ ہے۔ جس کا معنی ہے ''عشق حقیقی کی کان'' جو کبھی ختم نہ ہو، حدیث شریف میں بھی ہے عارفین کے قلوب تقویٰ کی کان ہیں واللہ اعلم بالصواب۔

کچھ نہ رہے غم درد دو عالم فضل تیرے سے ذرا
قطب قطباں بایزید پارسا کے واسطے
دو جہاں میں خوش رکھو ناز و عزت شان سے
بوالحسن حرقانی جلوہ نما کے واسطے

ہو منور دِل میرا تیری عبادت سے صدا
بو علی ویوسف ماہ لقا کے واسطے

قبر کی تاریکی و تنگی سے کر دینا رہا
عبدالخالق غجدوانی ذی نوا کے واسطے
کچھ اندیشہ ہو نہ ہرگز دو جہاں میں یا خدا
خواجہ عارف ولی جود و سخا کے واسطے

پل صراط و نار دوزخ سے بچانا کرم سے
خواجہ محمود کامل بے ریا کے واسطے

راہ سفر آخرت جو ہو آساں جا بجا
خواجہ علی رامتینی راہ خدا کے واسطے
فتنہ دین و دنی کا ہو نہ ہرگز یا الٰہ
لو بچا خواجہ سماسی مقتدا کے واسطے

ساتھ رہے ایمان ہر دم دنیا و عقبیٰ میں میرے
خواجہ میر کلال پیشوا کے واسطے

عشق تیرا اور محمد کا میری ہر رگ میں ہو
بادشاہ نقشبند اولیاء کے واسطے
رہنمائے سالکان و کاملوں کے رہبر
مظہر نور ربانی علم و جاہ کے واسطے

کرمعطر[1] دِل میرے کواپنی معرفت سے یاخدا
خواجہ علاء الدین عطار با صفا کے واسطے

گردشِ آسمان سے ہو ہر گھڑی آرام دِل
خواجہ یعقوب چرخی ذی عطا کے واسطے
گرمی محشر سے سایہ میں بچانا فضل سے
خواجہ عبید اللہ شیخ رہنما کے واسطے

۲: شجرہ مبارکہ از قلم سید حبیب شاہؒ میں خواجہ علاؤالدین رحمتہ اللہ علیہ کا ذکر نہیں آیا یا تو حضرت مصنف سے رہ گیا ہے یا کاتب سے غلطی ہوئی ہے اِس لیے یہ شعر درج کیا گیا ہے کیوں کہ کتاب مشائخ نقشبندیہ میں حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمتہ اللہ علیہ کے بعد خواجہ علاؤالدینؒ کا نام درج ہے اور آپ خواجہ نقشبند کے داماد و خلیفہ ہیں۔آپ نے اپنی زندگی میں طالبوں کواُن کے حوالے کردیا تھا۔آپ کے انتقال کے بعد تمام اصحاب نے حضرت علاؤالدینؒ کے ہاتھ پر بیعت فرمائی۔حضرت امام ربانی شیخ احمد سرہندیؒ نے بھی لکھا ہے کہ حضرت خواجہ محمد پارساؒ وحضرت مولانا یعقوب چرخی درصحبت حضرت علاؤالدین عطارؒ ازیں طریق نیز بہرہ یافتند۔حضرت جناب باباجی صاحبؒ نے جوفارسی میں منظوم شجرہ لکھا ہے اِس میں خواجہ نقشبند کے بعد اِس طرح مرقوم ہے۔علاؤالدین شداز بحر نواش: رساں دار السعادت اشقیاء را۔

پھر اِس کے بعد حضرت یعقوب چرخیؒ کے بارے میں لکھا ہے۔

ع: شدہ یعقوب چرخیؒ مشعل افروز: زشمعش زیر چرخ بے کنارا

علاوہ ازیں صفحہ ۳۳۹ میں مشائخ عظام کے وسیلہ سے دعا مانگی ہے اُس میں بھی شہنشاہ نقشبند کے بعد لکھا ہے۔الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ علاؤالدینؒ گناہ ایں بندہ صغیرہ کبیرہ ببخشاء۔اِس کے بعد حضرت یعقوب چرخیؒ کے بارے میں لکھا ہے لہٰذا تلاوت شجرہ میں آپ کا نام نامی ضرور پڑھا جائے اور جب کبھی دوبارہ اشاعت ہوتو ضرور لکھا جائے۔

کر عطا وہ نور جس کا جلوہ دیکھے آپ کو
خواجہ زاہد محمد ذی فنا کے واسطے

دے الٰہی دو جہاں میں عشق اپنے کا مزا
محمد درویش عالم فخر و جاہ کے واسطے

مکر شیطان سے بچانا وقت رحلت یاالٰہ
خواجہ امکنگی صاحب شرم وحیا کے واسطے

دے محبت مجھ کو اپنی ہو خودی ساری فناہ
خواجہ باقی باللہ با وفا کے واسطے

نور نورِ سرمدی سے ہو منور دِل میرا
شیخ احمد افسر کل اولیاء کے واسطے

مجددِ فاروق فرق حق وباطل جو کیا
راہبر ہیں عارفوں کے ذوالعُلےٰ کے واسطے

مجھ کو دے توفیق عبادت پر جو تیری نت کروں
محمد معصوم صادق راہنما کے واسطے

ہو جواب آساں مجھ پر قبر وعقبےٰ حشر میں
حجت اللہ خواجہ صفت وثنا کے واسطے

عشق اپنا دے خدایا جسم میری جان کو
خواجہ زبیر فاضل بے ریا کے واسطے

معرفت کا علم مجھ کو فضل سے کرنا عطا
خواجہ محمد اشرف پارسا کے واسطے

دے جمال بے نظیر و بے مثال اپنا اے خدا
شاہ جمال اللہ سلامت با صفا کے واسطے
دے شفا مرضِ عصیاں سے خدائے ذی شفا
خواجہ عیسیٰ ولی صاحب شفا کے واسطے
فیض ہو عقبیٰ دنیا میں تیرے کرم فضل سے
خواجہ فیض اللہ محمد راہِ ہدیٰ کے واسطے
کر منور نور سے سینہ کو میرے ہر گھڑی
خواجہ نور محمد پیشوا کے واسطے
روشنی ہے جگ میں جن کے باطنی انوار سے
چورا سے چمکا ستارا جس شہا کے واسطے
ہے وہ کیاں میں جو جلوہ نور احمد لے گیا
جا حبیب اب اِن کے در پر التجاء کے واسطے
واہ نظام الدین ولی جو ہند کے مالک ہوئے
چورہ سے ملی خلافت عز و جاہ کے واسطے
بابا صاحب چورائی نے جب دیکھا اِن کی شان کو
مبارکاً بھیجی خلافت غل غلا کے واسطے
بلبل باغِ مدینہ والیئے ہند راہبر
نامدار ہادی دین بقا کے واسطے
نارِ دوزخ سے رہائی دِہ خدائے کل عباد
اُس صدیق ماگی صدق وصفا کے واسطے

فضل سے جنت عطا کر اے میرے پروردگار
خواجہ نظام الدین ولی مشکل کشاء کے واسطے

شمس عارفین کامل جلوہ جن کے نور کا
روئے[۱] زمین پر فیض جن کا برملا کے واسطے

فخر فخراء دین دنیا واہ سراج سالکاں
کیاں والے راہبر اور پیشوا کے واسطے

خواجہ فتح خان صاحب پیر صحبت اُن کا ہے
فیض جاری ہر جگہ شاہ و گدا کے واسطے

سالکوں کے پیر کامل عارفوں کے راہبر
فیض اُن کا چار سو راہ خدا کے واسطے

یاالٰہی عشق اپنے کی محبت دے مجھے
خواجہ عبداللہ سالک عالی جاہ کے واسطے

راہبر ہیں اَب جہاں کے پیشوائے عارفاں
شمس اوج ماہ منور راہِ ھُدیٰ کے واسطے

---

۱ : شجرہ میں یہاں لکھا ہے "روز میں" یہاں پر (ہمزہ) اور (ی) یہ چھوٹ گئے ہیں اصل لفظ ہے "روئے زمین" پر کیوں کہ وہ لفظ بے معنی بن جاتا ہے "روز" بمعنے دِن ہے۔
اصل شجرہ میں تین جگہ اپنی ناقص عقل سے تصحیح کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر درست ہو تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور مشائخ کرام سے استدعا ہے اپنی توجہ سے نوازیں اور اگر غلطی ہو تو سب مشائخ سلسلہ اور خصوصاً مصنف شجرہ واشاعت شجرہ فرمانے والوں سے معافی کا خواستگار ہوں وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ۔

لار میں رہتے وہ اب ملک کشمیر و پنجاب
فیض جاری اُن کا ہے شاہ گدا کے واسطے

قطب زمانہ ہیں وہ کامل شاہ ولایت کے ولی
پیشوا ہیں وہ ہمارے دوسری کے واسطے

مغفرت کر یا الٰہی اُن پر اُن کے پیر پر
بخش میرے والدین کو مرتضٰے کے واسطے

شربت دیدار حضرت کا مجھے ہو حصول
انبیاء و اولیاء و اصفیاء کے واسطے

یا الٰہی دو جہاں میں فضل اپنا کر عطا
اُس صاحب لفظ نظام الدین اولیاء کے واسطے

بخش میرے گناہوں کو فضل اپنے سے اے خدا
اُس بشیر احمد ولی منبع جود و سخا کے واسطے

لطف کرم تیرا بے انتہا ہے اے خدا
مجھ کو بھی ہو عنایت الطاف احمد باوفا کے واسطے

میرے مرشد بھائیوں کو بخش دے تو یا خدا
سب سلسلہ کے طالبوں کو خیر النساء کے واسطے

☆☆☆

قضائے حاجات کے لئے تلاوت کلام پاک

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی مسلمانوں کے لیے عظیم نعمت ہے اِس کو پڑھا جائے اور اِس کی تلاوت کو اپنا روز وشب کا معمول بنایا جائے اور اس کے احکام پر عمل کیا جائے۔ اِس میں بنی نوع انسان کے لیے بغیر لحاظ مذہب وملت شفاء کامل ہے۔ ارشاد ربانی ہے ''فیہ شفاء للناس'' اور مومنین کے لیے شفا بھی ہے اور رحمت بھی ''وَرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ'' علاوہ ازیں قضا حاجات کے لیے اور دفع بلیات کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ سے خود تلاوت کرنا یا کسی عالم دین حافظ قرآن اہل سنت والجماعت سے تلاوت کروانا اکسیر اعظم ہے اور مشائخ کا آزمودہ ہے۔

بروز جمعہ: .... سورہ فاتحہ سے سورہ انعام تک

بروز سنیچر: .... سورہ انعام سے سورہ یونس تک

بروز اتوار: .... سورہ یونس سے سورہ طٰہٰ تک

بروز سوموار: .... سورہ طٰہٰ سے سورہ عنکبوت تک

بروز منگلوار: .... سورہ عنکبوت سے سورہ زُمَر تک

بروز بدھوار: .... سورہ زمر سے سورہ واقعہ تک

بروز ویروار: .... سورہ واقعہ سے سورہ الناس تک

''منقول از تفسیرات احمدیہ'' ''مصنف حضرت ملا احمد جیون''

''بندہ حقیر سراپا تقصیر غلام محی الدین کی طرف سے عام مومنین کو اجازت ہے''

نمازتہجد کا بیان وطریقہ

مشائخ کرام علیہم الرحمتہ والرضوان سے نمازتہجد چار طریقہ سے منقول ہے جو کہ عام ہے اِس کے علاوہ اگر کوئی شیخ اپنے مرید کو کوئی خاص طریقہ اُس کی استعداد کے مطابق بتائے وہ مخصوص ہوتا ہے۔ نمازتہجد نیند سے اُٹھ کر پڑھی جاتی ہے اور رات کے پچھلے پہر میں پڑھنا افضل ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے آٹھ رکعت منقول ہیں۔ مشائخ کرام نے دو سے لے کر بارہ رکعت تک بیان فرمائی ہیں۔ اگر بارہ رکعت پڑھنے کا عادی ہو اُس کو بھی کبھی اتباع سنت کے لیے آٹھ رکعت ہی پڑھنا چاہیے کہ اتباع سنت میں روحانی فیض زیادہ ہوتا ہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ نے فرمایا ہے کہ ساری رات شب بیداری اور عبادت گزاری سے دو پہر کا قیلولہ افضل ہے کیوں کہ قیلولہ سنت ہے۔

پہلا طریقہ:- اگر وقت ہو اور ہمت ہو تو پہلے رکعت میں سورہ مزمل دو بار اور دوسری میں ایک بار پڑھے۔ اسی طریقہ سے بارہ رکعت مکمل کرے۔

دوسرا طریقہ:- پہلی رکعت میں سورہ اخلاص یعنی "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" بارہ بار اور دوسری میں گیارہ بار۔ پھر پہلی میں دس بار دوسری میں نو بار۔ پہلی میں آٹھ دوسری میں سات بار۔ پھر پہلی میں چھ دوسری میں پانچ بار۔ پہلی میں چار دوسری میں تین بار۔ پہلی میں دو دوسری میں ایک بار دو دو رکعت نیت کر کے پڑھے۔

تیسرا طریقہ:- ہر رکعت میں تین تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور دو دو رکعت کی نیت سے بارہ رکعت پڑھے۔ رات کے نوافل میں دو دو رکعت کی نیت سے پڑھنا افضل ہے۔

چوتھا طریقہ:- پہلی رکعت میں آیت الکرسی دو بار دوری میں ایک بار۔ پھر پہلی میں سورہ والضحیٰ دوسری میں اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ۔ پہلی میں آیت الکرسی اک بار دوسری میں "قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ" پہلی میں آیت الکرسی دوسری میں سورہ اخلاص تین بار۔ پہلی میں آیت الکرسی دوسری میں "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پہلی میں آیت الکرسی دوسری میں "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" اور نیت میں دو رکعت نفل تہجد کہنے سے افضل یہ ہے کہ کہے دو رکعت سنت تہجد اور علماء نے سنت کہنے کا ہی حکم فرمایا ہے۔

تقریر گردان قرآن بوقت حیلہ اسقاط بزبان عربی

کُلُّ حَقٍ مِنْ حُقُوْقِ اللّٰهِ تعَالیٰ مِنَ الْفَرَائِضِ وَالْوَاجِبَاتِ وَالْکَفَّارَاتِ وَالْمَنْذُوْرَاتِ وَالْعُشْرِ. وَالزَّکٰوةِ. وَغَیْر ذٰلِکَ مِمَّا وَجَبَتْ عَلٰی ذِمَّةِ هٰذَا الْمَیِّتِ مِنْ وَقْتِ الْبلوغِ اِلٰی وَقْتِ الْوَفَاةِ. بَعْضُهَا اَدّٰبَعْضُهَا لَمْ یُؤَدِّ اَلْئٰنَ عَاجِزٌ عَنْ اَدَاهَا بِسَبَبِ الْمَوْتِ. اَعْطَیْتُکَ هٰذَا الْمُصْحَفِ الشَّرِیْفِ مَعَ هٰذَا الْمَتَاعِ فِیْ حِیْلَةِ الاسْقَاطِ رَجَاءً مِنَ اللّٰهِ تعَالیٰ اَنْ یَغْفِرَلَهٗ
اگر عورت ہو تو (هٰذِهِ الْمَیِّتِ اَدَّتْ لَمْ تُودِیْ عَاجِزَةٌ اَنْ یَغْفِرَلَهَا).

تقریر گردان بزبان پنجابی

جو کجھ کل حقوق رب دے فرضاں واجباں تائیں
اس میت اتے لازم آسے کجھ کیتے کجھ نائیں
بعضے قابل فدیہ آسے بعضے قابل نائیں
ہن کے کرسی ایہہ عاجز بندہ اے ملکان دے سائیں

ہن ایہہ ٹریا اُٹھ سفر تے چھوڑیا اس کل علاقہ
فضل کریں اِس عاجز اتے رب منزہ پاکا
ہن ایہہ سروں ننگا پیروں برہنہ آٹھٹھا دربارا
فضل کریں اِس عاجز اتے رب ستار غفارا
ہن اِس میت ادا نہ طاقت کیوں جے ہویا فانی
حق باقی دے بدلے بخشاں ایہہ مال کتاب ربانی

حیلہ اسقاط کا ثبوت اور مسائل کتاب ''سبیل الرشاد فی بیان مسائل اموات''
میں معلوم کرلیا جائے تفصیل کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

''تمام شد''

"حیلہ اسقاط" کو گوجری ترجمو

[بقلم خود الاحقر
حسین عارفی
28-08-24]

١. جتنا تھا ربا حق تیرا فرض واجب سارا
کجھ ادا کیا کجھ نہیں اس نے اے پروردگارا

2. اے مولا! ہیں کجھ قابل ورثہ تے کجھ نہیں
ہُن کجھ ادا نی کر سکتو ہیو اے جبّار قہارا

3. باقی حق نے بدلے بخشاں ہیو مال کتاب قربانی
ہیو طاقت نی ادا نہی رکھتو یا سمیع بخشنہارا

4. یا خدا ہُن ہیو بسروں نے بیبروں وی ہے منگو
بخشش صدقے حضور پاک [صلی اللہ علیہ والہ وسلم] نے کر غم دور سارا

5. یا اللہ [عزوجل] بن گیو ہیو مسافر چھوڑیو ہیو جہاں
فضل کر اس عاجز بندہ پر اے ستار غفارا

× × × × × × × × ×

بحوالہ :-

نوٹ : ١- حیلہ اسقاط کا ثبوت اور مسائل کتاب
"سبیل الرشاد فی بیان مسائل اموات" میں
معلوم کر لیا جائے تفصیل کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے -

2. ختمات المعظمات مع شجرہ نقشبندیہ
مجددیہ الہ دیہ - مرتب غلام محی الدین نقشبندی ص 54-55